پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ ۲۰۰۶/۱۹۰/ SAR

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۰۵۱) ۴-۲۲۷۹۶۴۱
SSharjeel@worldbank.org

عالمی بینک کی جانب سے پاکستان میں زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں تعمیرِ نو کے لئے چالیس کروڑ ڈالر کی مالیت کے اضافی قرضوں کا اعلان

واشنگٹن ڈی سی، 15 دسمبر 2005: عالمی بینک نے چالیس کروڑ ڈالر کے ایمرجنسی ریکوری کریڈیٹ (ERC) کی منظوری دی ہے۔ یہ رقم پاکستان میں آئندہ تین سال کے عرصے کے دوران زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں بحالی اور تعمیرِ نو کے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔ اِس منصوبے سے متاثرینِ زلزلہ کے مصائب میں کمی کے ساتھ زریعۂ معاش کی بحالی، گھروں کی تعمیر اور ضروری اشیاء کی درآمد کے لئے حکومتِ پاکستان کی کوششوں کی معاونت ہوگی۔ اِس سے قبل 25 اکتوبر 2005 کو عالمی بینک نے 47 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی مالی امداد کی منظوری دی تھی اور 19 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی ڈونرز کانفرنس میں زلزلہ زدہ علاقوں میں بحالی کے لئے مجموعی طور پر ایک ارب ڈالر کی یقین دہانی کرائی تھی۔

اِس قرضہ میں گھروں کی تعمیر کے لئے 22 کروڑ ڈالر، زریعۂ معاش کی فراہمی کے لئے آٹھ کروڑ 50 لاکھ ڈالر، ضروری درآمدات کے لئے آٹھ کروڑ 50 لاکھ ڈالر اور ایک کروڑ ڈالر کی رقم استعداد میں اضافہ کے لیے شامل ہے جبکہ تعلیم وصحت، سماجی تحفظ، زراعت، سڑکوں، پانی کی فراہمی اور دیگر بنیادی سہولیات کی نشاندہی پر بھی رقم مہیا کی جا سکتی ہے۔

دو ہزار پانچ کا زلزلہ بلاشبہ پاکستان کی تاریخ میں سب سے تباہ کن قدرتی آفت ہے۔ حکومتِ پاکستان کے تین نومبر تک جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق زلزلے میں 73 ہزار افراد جاں بحق ہوئے جبکہ 70 ہزار سے زائد شدید زخمی یا معذور ہوئے ہیں۔ 28 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے جبکہ ایک اندازے کے مطابق 23 لاکھ افراد ناکافی خوراک پر گزر بسر کرنے پر مجبور ہیں۔

پاکستان میں زلزلے کی تباہ کاری پر پاکستان کے لئے عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر جان وال کا کہنا ہے: ''زلزلے ہر چیز کو تہس نہس کر دیتے ہیں۔ عالمی بینک کا یہ قرضہ متاثرین کی بحالی میں مدد دے گا اور انہیں گھر واپس ملیں گے۔ ناقابلِ رسائی پہاڑی علاقوں میں بسنے والی غریب عوام زلزلے کے تباہ کُن اثرات سے گزرے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنے گھر، جائیدادیں اور روزگار کھویا ہے بلکہ وہ اپنے خاندانوں اور پیاروں سے بھی بچھڑ گئے ہیں۔ اب وہ اپنی معمول کی زندگیوں کی طرف لوٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس منصوبے سے ان لوگوں کو گھر بنانے میں مدد ملے گی اور آمدنی کی منتقلی سے روزگار کی بحالی کا موقع بھی حاصل ہوگا۔''

جان وال کا کہنا ہے کہ امدادی منصوبے کی کُل رقم سے کمیونیٹی کی تشکیل نَو میں مدد ملے گی۔اس کے ساتھ ہی زراعت،ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولیات حاصل ہوں گی اور زلزلے سے متاثرہ انتہائی پسماندہ اور دُور دراز اضلاع میں پھر سے ذریعہ معاش کے مواقع پیدا ہوں گے۔

ہزاروں انسانی جانوں کے ضیاع کے ساتھ، زلزلے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے حالات سے پاکستان کو ایک بڑے مالیاتی چیلنج کا سامنا کرنا ہوگا۔ابتدائی نقصان اور ضروریات کے تجزیے پر عالمی بینک اور ایشائی ترقیاتی بینک کی مشترکہ رپورٹ کے مطابق بحالی کے کاموں کے لئے پانچ ارب 20 کروڑ ڈالر کا تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں امداد، ذریعۂ معاش، متاثرین کے لئے امداد اور تعمیر نو کے اخراجات کا تخمینہ بھی شامل ہے۔

جنوبی ایشیا کے لئے عالمی بینک کے نائب صدر پرافُل پٹیل کا کہنا ہے کہ زلزلے کے نتیجے میں تعمیر نو پر سالوں لگ سکتے ہیں اور جب تک تمام کام مکمل نہیں ہو جاتے عالمی بینک ہر کام میں شریک رہے گا۔انہوں نے کہا کہ تعمیر نو کی کوششوں کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ پاکستان آئندہ آفات سے نمٹنے کے لئے تیار ہو۔ پرافُل پٹیل نے مزید کہا کہ اس آپریشن میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے جز سے آفات سے نمٹنے کے لئے پاکستان کی کوششوں کی معاونت ہوگی۔

عالمی بینک کے ذیلی ادارے، انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA) کی جانب سے حاصل ہونے والے قرض میں 0.75 فیصد سروس فیس شامل ہے۔اس میں 10 سال کی رعایتی مدت اور میچیورٹی کے لئے 35 سال دیے گئے ہیں۔

########

پاکستان میں عالمی بینک کی سرگرمیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ فرمائیں

http://www.worldbank.org.pk